زم زم کی کہانی

خاص الفاظ: پریشان - تلاش - اونچے - مدد - چشمہ

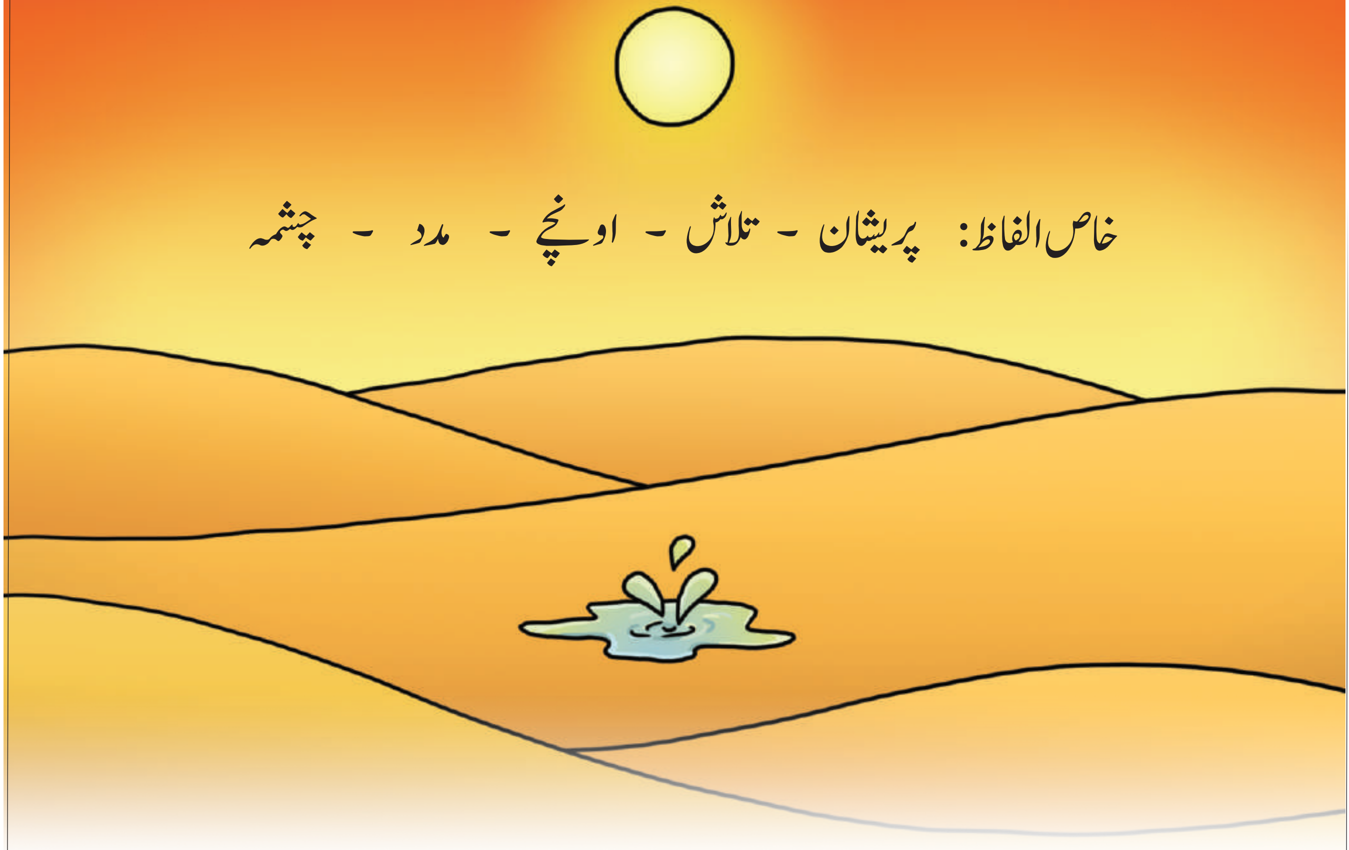

حضرت ابراہیمؑ اللہ کے بہت پیارے نبی تھے- حضرت اسماعیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے تھے- حضرت اسماعیلؑ اللہ کے پیارے نبی تھے- جب وہ چھوٹے تھے تو اپنے والد اور امی، بی بی ہاجرہؓ کے ساتھ سفر کر رہے تھے- وہ سفر کرتے ہوئے مکّہ پہنچے- ان کے پاس پینے کا پانی ختم ہو گیا- اس وقت مکّہ ایک غیر آباد بستی تھی- حضرت اسماعیلؑ کو بہت پیاس لگی تھی- وہ پانی کے لیے رونے لگے- بی بی ہاجرہؓ نے حضرت اسماعیلؑ کو ریت پر لٹایا- وہ پریشان ہو کر پانی تلاش کرنے لگیں- مکّہ میں دو

اونچے پہاڑ تھے- بی بی ہاجرہؑ سات بار ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ تک بھاگیں- ان کو کہیں پانی نہیں ملا-

آخر اللہ نے ان کی مدد فرمائی- حضرت اسماعیلؑ نے ریت پر اپنی ایڑیاں رگڑیں- اچانک، ان کے پاؤں کے نیچے سے پانی کا ایک چشمہ پھوٹ پڑا-

آج بھی یہ چشمہ مکّہ میں موجود ہے- اس کا نام زَم زَم ہے- زَم زَم کا مطلب ہے رک جا! رُک جا! جب پانی تیزی سے بہنے لگا تو حضرت بی بی ہاجرہؑ نے فرمایا: زَم زَم! اسی لیے اس چشمے کا نام زم زم پڑ گیا- بعد میں اللہ کے حکم سے اسی چشمے کے قریب حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیلؑ نے اللہ کا گھر خانہ کعبہ بنایا-

مشق

پڑھیں

پریشان	تلاش	پہنچے	مدد	چشمہ	بیٹے
سفر	پیاس	ریت	پہاڑ	ایڑیاں	پاؤں

حضرت اسماعیلؑ کو ریت پر لٹایا۔

آج بھی یہ چشمہ مکّہ میں موجود ہے۔

اس کا نام زم زم ہے۔

(1) زبانی جواب دیں:

(i) حضرت اسماعیلؑ کس کے بیٹے تھے؟

(ii) حضرت اسماعیلؑ کس کے ساتھ سفر پر گئے؟

(iii) اللہ نے حضرت اسماعیلؑ کی مدد کیسے کی؟

(2) ارکان جوڑ کر الفاظ بنائیں:

(i) بے + ٹے = ☐

(ii) پا + نی = ☐

(iii) رے + ت = ☐

(iv) مے + ری = ☐

(v) نی + چے = ☐

(3) "وں" لگا کر جمع بنائیں جیسے بیٹا سے بیٹوں

واحد	جمع
نبی	
پہاڑ	
نام	

جب بھی کھانا کھاؤ

خاص الفاظ : کُلّی　دسترخوان　ٹھہرٹھہر　صحت

دھولو ہاتھ اور کُلّی کرلو　دستر خوان بچھاؤ
پہلے تم بِسمِ اللہ پڑھ لو　دائیں ہاتھ سے کھاؤ
پانی پیو تم ٹھہرٹھہر کر　کھانا خوب چباؤ
بھوک رہے تھوڑی سی باقی　پیٹ بھر کے نہ کھاؤ
صحت کا بس راز یہی ہے　سادہ کھانا کھاؤ

(رازؔ کاشمیری)

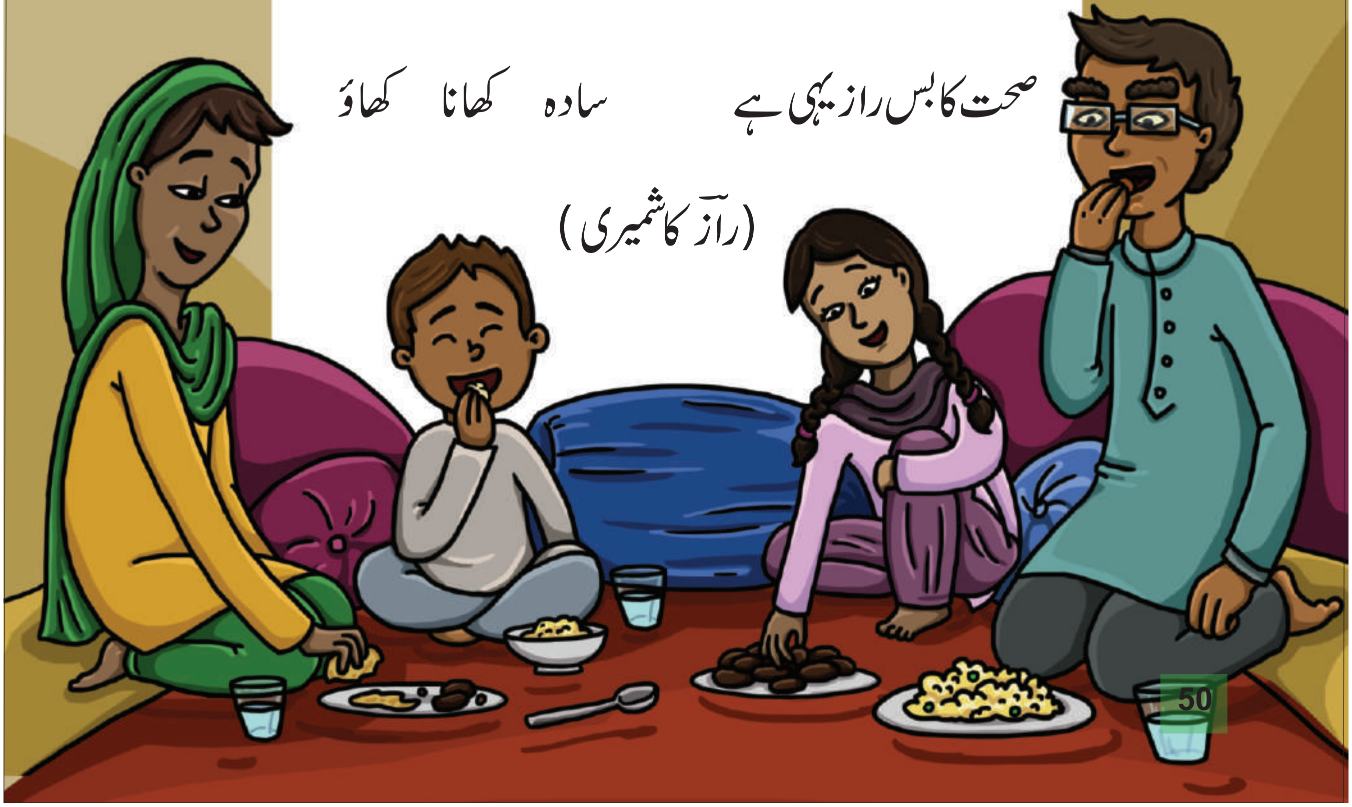

مشق

پڑھیں

كُلّی	دسترخوان	ٹھہرٹھہر	صحت	ہاتھ
بُھوک	سادہ	پیٹ	دائیں	راز

صحت کا بس راز یہی ہے۔ سادہ کھانا کھاؤ۔

(1) الفاظ کی ترتیب درست کریں:

(i) بِسمِ اللہ پڑھ لو پہلے تم ____________________

(ii) تھوڑی سی باقی بُھوک رہے ____________________

(iii) کھانا کھاؤ سادہ ____________________

(iv) راز یہی ہے صحت کا بس ____________________

(2) کا ، کی ، کے ، کو کا استعمال کریں ۔

(i) احمد ____________________ ہاتھ گندے ہیں۔

(ii) بِسمِ اللہ پڑھنا سارہ ____________________ عادت ہے۔

(iii) اچھی صحت ________ راز یہی ہے کہ سادہ کھانا کھایا جائے۔

(iv) سادہ کھانا اچھی صحت ____________________ راز ہے۔

قائدِ اعظمؒ

خاص الفاظ: ذَہین ۔ لگن ۔ محنت ۔ قبَضہ ۔ عَزم ۔ طاقت ور
قائد ۔ درس گاہ ۔ ہندوستان

قائدِ اعظمؒ کا اصل نام محمد علی جناح تھا۔ وہ کراچی میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے بہت ذہین تھے۔ وہ بہت محِنت اور لگن سے اپنی پڑھائی کرتے تھے۔ اسی محنت کی وجہ سے انھوں نے لندن کی سب سے اعلیٰ درس گاہ سے قانون کی ڈگری حاصل کی اور بہت بڑے وکیل بنے۔

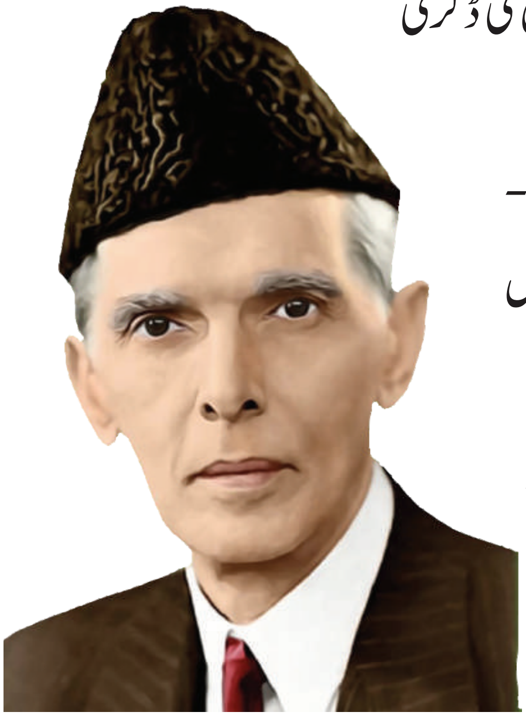

اس دور میں ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ تھا۔ مسلمان غلامی کی زندگی گزار رہے تھے اور اُنہیں دین و مذہب کی بھی آزادی نہیں تھی۔

قائدِ اعظمؒ نے مسلمانوں کو ایک ایسا ملک دلانے کا عزم کیا جس میں کسی پر ظلم نہ ہو، سب کو آزادی اور مساوات حاصل ہو۔

اس خواب کو سچ کرنے کے لیے قائدِاعظمؒ اور ان کے ساتھیوں نے بہت کوششیں اور بہت سی مشکلات کا سامنا کیا-

کئی سالوں کی محنت اور قُربانیوں کے بعد آخر آزادی ملی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان قائم ہوا- قائدِاعظمؒ پاکستان کو ایک طاقت ور ملک بنانا چاہتے تھے- اُن کا پیغام ہے کام کام اور صرف کام! ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے قائد کے اس خواب کو سچ بنانے کے لیے محنت کریں-

مشق

پڑھیں

ذِہن   لگن   محنت   قبضہ

عَزم   طاقت ور   قَائد   درس گاہ

مُشکلات   پاکستان   سَچ   خواب

ہندوستان   وطن   آزادی   ڈگری

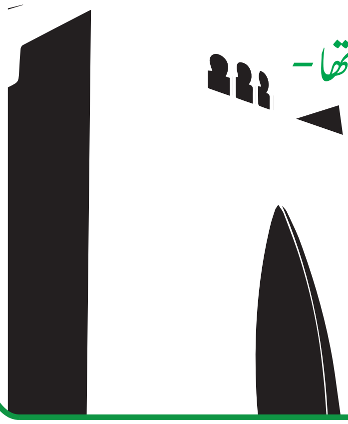

اس دَور میں ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ تھا-

پاکستان 14 اگست 1947 کو قائم ہوا-

قائدِاعظمؒ کا اصل نام محمد علی جناح تھا-

(1) زبانی جواب دیں۔

(i) قائداعظمؒ کا اصل نام کیا تھا؟

(ii) پاکستان کب قائم ہوا؟

(iii) قائداعظمؒ کہاں پیدا ہوئے؟

(iv) آپ کے خیال میں پاکستان کو کیسے اچھا بنایا جا سکتا ہے؟

(2) "وں" لگا کر جمع بنائیں، جیسے نام سے ناموں

واحد	جمع
مسلمان	
کام	
قربانی	
انگریز	

(3) جملے بنائیں۔

محنت ______________________

ذہین ______________________

طاقتور ______________________

پیپل کے ننھے دوست

خاص الفاظ: اکیلا، ماہ، سائے، آرام، لاد، جنگل

خُوشی آباد کے جنگل میں پیپل کا ایک درخت اکیلا کھڑا تھا- وہ اپنے دوستوں کو یاد کر رہا تھا- کچھ ماہ پہلے وہ سب اس کے پاس تھے-

وہ سب دوست بہت خوش تھے۔ ان درختوں میں پرندے رہتے تھے۔ ان پر پھل بھی لگتے تھے۔ لوگ وہ پھل مزے سے کھاتے تھے۔ لوگ درختوں کے سائے میں آرام کرتے تھے۔

ایک دن وہاں کچھ لوگ آئے۔ انھوں نے چند گھنٹوں میں بہت سے درخت کاٹ دیے۔ وہ لوگ کٹے ہوئے درختوں کو ٹرک میں لاد کر لے گئے۔